سوال

(145) غیر مسلم خادمہ کو ملازم رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے گھر میں اپنی بیوی کی مدد کے لئے ایک خادمہ بلانے کے لئے بیرون ملک خط لکھا تو جواب آیا کہ یہاں سے کوئی مسلمان خادمہ ممکن نہیں تو سوال یہ ہے کہ کیا یہ جائز ہے کہ میں کسی غیر مسلم خادمہ کو بلالوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جزیرۃ العرب میں کسی بھی غیر مسلم خادم یا خادمہ ڈرائیور یا کسی بھی کارکن کو بلانا جائز نہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا تھا۔ کہ یہود ونصاریٰ کو جزیرۃ العرب سے نکال دیا جائے آپ نے حکم دیا تھا کہ یہاں صرف مسلمان ہی باقی رہیں اور وفات کے وقت آپ ﷺ نے یہ وصیت بھی فرمائی تھی کہ تمام مشرکوں کو یہاں سے نکال دیا جائے۔

کافر مردوں اور عورتوں کے یہاں بلانے میں خطرہ ہے۔ کہ اس سے یہاں مسلمانوں کے عقائد اخلاق اور ان کی اولاد کی اولاد پر بُرا اثر پڑے گا۔ لہذا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت اور شرک وفساد کے خاتمہ کے لئے ضروری ہے کہ ہم ان غیر مسلم خادموں سے اجتناب کریں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38